وفاقی وزیر اقلیتی امور کے خلاف وفاقی محتسبِ اعلیٰ کے ہاں درخواست

پاکستان نیشنل کرسچن لیگ کے سینئر نائب صدر جناب سوئیل بخش نے بتایا ہے کہ پارٹی کے صدر جیمز صوبے خان نے اقلیتی وزیر جناب پیٹر جان سہوترا کے خلاف ۲۵ لاکھ روپے کا قومی فنڈ خورد برد کرنے پر وفاقی محتسب اعلیٰ کے ہاں شکایت درج کر دی ہے۔ انہوں نے وفاقی محتسب اعلیٰ سے استدعا کی ہے کہ پیٹر جان سہوترا سے اس رقم کا پورا حساب لیا جائے۔ جیمز صوبے خان کے دعوے کے مطابق اقلیتی وزیر نے مسیحی برادری کی بہبود کے لیے حاصل کردہ رقم فیصل آباد میں اپنی بیوی کو کونسلر منتخب کرانے، عالیشان بنگلہ بنانے اور نہایت قیمتی کاریں خریدنے پر خرچ کی ہے۔
(روزنامہ مساوات، لاہور۔ ۲۴ جنوری ۱۹۹۲ء)

"سود جیسی لعنت کیوں؟" پطرس غنی

اقلیتی محاذ برائے مساوی حقوق کے مرکزی صدر پطرس غنی نے کہا کہ وفاقی شرعی عدالت کی طرف سے جب سودی نظام کو غیر اسلامی قرار دیا گیا تو غریب عوام نے سکھ کا سانس لیا لیکن حکومت نے اس فیصلے کو اہمیت نہ دی۔ حکومت کو چاہیے تھا کہ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کا احترام کرتی لیکن فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر کے یہ ثابت کیا گیا کہ حکومت کو غریبوں سے کوئی ہمدردی نہیں۔
ایل۔ ڈی۔ اے جو اسکیمی نظام چلا رہی ہے اس کی موجودہ صورتِ حال یہ ہے کہ محکمہ پلاٹ کی اصل قیمت سے زیادہ لوگوں سے سود وصول کر رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام محکموں کو سود لینے سے فوری طور پر روک دیا جائے تاکہ لوگوں میں جو بے چینی پائی جاتی ہے، وہ ختم ہو۔ (روزنامہ نوائے وقت، لاہور۔ ۲۴ جنوری ۱۹۹۲ء)

اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے حکومتِ پاکستان کے اقدامات

قومی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیرِ مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے ایوان کو بتایا کہ اقلیتی امور کی الگ وزارت بنانے کے علاوہ موجودہ حکومت نے